Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: چھوٹے بچے کو نماز کے دوران واش روم لے جانے کے بعد کیا دوبارہ وضو کرنا ضروری ہے؟		
کتاب: طہارت	باب: وضو	فصل:۔
فتوی نمبر: 543	تاریخ: 27 صفر المظفر 1448ھ / 11 اگست 2026ء	

سؤال: اگر نماز کے دوران بچے کو واش روم لے جانا ہو تو کیا اس کو واش روم کروانے کے بعد دوبارہ وضو کرنا لازمی ہے، بچہ چھوٹا ہے، ابھی ۴ سال کا ہے ، جیسے تراویح کی نماز کے دوران اگر بچے کو واش جانا ہوتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

بچے کو واش روم لے جانے کی صورت میں والدہ کا اگر اپنا وضو برقرار ہے اور نواقض وضو (وضو کو توڑنے والی چیزیں) میں سے کوئی ناقض لاحق نہیں ہوا، تو محض بچے کو دھلانے اور واش روم لے جانے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا، اُن کو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:

منها ما يخرج من السبيلين من البول والغائط والريح الخارجة من الدبر والودي والمذي والمني والدودة والحصاة. الغائط يوجب الوضوء قل أو كثر وكذلك البول والريح الخارجة من الدبر. كذا في المحيط.

(کتاب الطہارۃ الباب الاول، الفصل الخامس 1/9 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی